Topic : جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے.

ہم انسانوں کے ساتھ ہونے والے ایک بہت بڑا
مسئلہ ہے جنگ - وہ دو انسان، وطن اور سماج
کے بیچ بھی ہو سکتی ہے - جنگ سے ہمارے سماج کے
انسانوں کو کئی برائی اور اچھائی دونوں بھی ہو
سکتی ہے -

جنگ سے ہمارے سوچ کے باہر تک برائیاں ہو
سکتی ہے - کئی لوگوں کو انسانیت نہ ہونے سے
اس زمانے میں جنگ بڑھ رہی ہے - کئی اورگنیزیشن
(Organization) کے رپورٹ سے ہمیں یہ سمجھ آتے
ہے کہ جنگ سے بہت زیادہ برائی حال ہونے والے لوگ
وہ ہے جو عورتیں اور بچّے ہے - جنگ کی وجہ سے وہ
کھو جاتے ہے - اپنے گھر، گھر والوں سبھی کھونے کی
وجہ سے کئی لوگ اورفن بنتے ہے - اور کچھ زیادہ
لوگ اپنی آخری سانس لیتے ہے - بچوّں اپنی امّی
ابّا کے انتقال ہونے سے اورفن (Orphan) بنتے ہے اور
بہت ہی مشکل سے اپنی زندگی گزارتی ہے - ایسے
حالت میں جینے والے لوگ مینٹل ٹروما (Mental trauma)
میں پھنس جاتے ہے -

انسان اپنی خواہشیں پوری کرنے کے لیے انسانیت
کو بھول جاتا ہے - آج ہمارے زمانے میں بھی بہت
جنگ ہو رہے ہے - اسرائیل اور پلسٹین کے بیچ
میں ہونے والی جنگ بھی ایسی انسانیت نہ ہونے
کی وجہ سے ہے - اسرائیل وہ لوگوں کو ایک
بڑا مسئلہ میں ڈالتے ہیں وہ بھی بنا کوئی وجہ سے -

: چھوٹے چھوٹے مسئلے کو بہت بڑا بننے میں
انسان سے اہم کوئی اور نہیں ہیں - کچھ دیر
تک بات کرکے صحیح بننے والا ہر مسئلے کو وہ
بڑا بڑا مسئلیں بن کر اپنے آپ کو مارتے ہیں
ملک کے بیچ میں ہونے والے جنگ کا وجہ وہ ملک کے
شہنشاہ ہوتے ہیں - وہ لوگوں کی وجہ سے کوئی غلط
نہ کرنے والے لوگوں کو ~~مارنا~~ ملتا ~~پڑتا ہیں~~ مرنا پڑتا
ہیں - وہ ایک دوسروں کو بھائی بہن سمجھ کر
دیکھنے سے بہت زیادہ غریب لوگوں کے جان
بچ سکتے ہیں - شہنشاہوں نے یہ بھی سمجھنا
چاہئے کی وہ بھی اس کی طرح انسان ہے - اس
لوگوں کے جان کو بھی دام ہے -

جنگ کی کچھ اچھائی بھی ہو سکتی ہے ۔ اگر ہم
سے کوئی برا کرتے ہے تو ہم لڑتا جائیں، خون
اور تلوار کے بنا ۔ کیونکہ ہمارے لیے آواز اٹھانے کے
لیے کوئی اور نہیں ہوگا ہم ہی ہوتے ہمارے کے لیے ۔
ہمارے بابائے قوم گاندھی جی بھی ہمیں یہ سکھایا ہے
کہ ہمارے جسٹس (Justice) کے لیے ہم کسی بھی
دور تک جانے کا تیار ہونا چاہیے بلکہ کسی کو ہم
ستانا نہیں چاہیے یعنی نون وایلنس (Non-violence)
ہمارے ہندوستان کو برٹش لوگوں کے ہاتھ سے
باہر لانے کے لیے گاندھی جی، جواہر لال نہرو جیسے
کئی مجاہدے آزادی نے بہت سال تک ان انگریزوں
سے جنگ کرتے تھے پر یہ سوچنا ضروری ہے کہ وہ
سب کسی کے برائی کے لیے نہیں کیا ہیں ۔ وہ
وہ سب ہندوستان کے لوگوں کے بھلائی کے لیے
کرتے تھے اور ان سب کا پوزیٹیو رسلٹ
(Positive result) ملا ہے وہ ہے ہم کو آج ملنے والی
آزادی ۔ پہلے جنگِ آزادی سے آخری جنگِ آزادی تک وہ
کسی کو مرنے نہیں دیا بلکہ اپنی ملک ہندوستان کے
لیے اپنے آپ کا جان کھو لیا ۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 949 Participant Code: 545

اس مسئلے میں میری رائے یہ ہے کہ جنگ کسی کے بھی بھلائی کے لیے نہیں ہوتے ہے۔ کسی کو کوئی برائی نہ ہونے والے لڑھائی ہی صحیح ہے۔ اس کے بنا جنگ خود ہی ایک بڑا مسئلہ ہوتے ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کو رنگ، سماج، ملک اور کپڑے کی وجہ دشمن نہیں ماننا چاہیے۔ صرف ہندوستان نہیں بلکہ ساری زمین ایک دوسرے کو بھائی سمجھ کر اور وہ بھائی بہن کو اپنی آپ سے مان کر جینا چاہیئں۔ آج کے زمانے کے لوگ پیسے کے پیچھے بھاگ کر اپنی سہیلی کو دشمن مانتے ہیں۔ اپنے گھروالوں اور سہیلیوں کو کوئی دام نہیں دیتے ہیں۔ ہم لوگ ایسے ہی جینے والے ہیں تو ایک بہت برا حال میں جاکر ٹھکرائیگا۔ آج کے زمانے میں لوگوں کا دل پتھر ہوتے ہے۔ وہ بہت برا ہیں ہر ایک انسان کا دل صاف ہونا چاہیے، اور انسانیت بڑھنا چاہیئے۔ ایسے ہونے سے کوئی جنگ نہیں ہوگا۔ ہم سب پیار سے مل جل کر رہ سکتے ہیں۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)